باب اوّل "طنز و مزاح کا تعارف" ہے جس میں مزاح اور طنز کے مفہوم اور نظریات پر مباحث سامنے آتے ہیں۔ طنز و مزاح کی ابتداء، عالمی ادب میں اہمیت، اُردو ادب میں اہمیت اور طنز و مزاح کی معاشرتی ضرورت کا تفصیل سے جائزہ لیا گیا ہے۔ اس باب کے مطالعے سے طنز و مزاح کے آغاز و ارتقا اور ضرورت و اہمیت کے بارے میں مکمل معلومات حاصل ہوتی ہیں۔

باب دوم "قیامِ پاکستان سے قبل اُردو افسانے میں طنز مزاح" ہے۔ اِس باب میں ابتداء سے لے کر قیامِ پاکستان تک اہم افسانہ نگاروں کا ذکر ہے جن کے افسانوں میں طنز و مزاح کا رُجحان غالب نظر آتا ہے۔ اِن افسانہ نگاروں میں منٹو، کرشن چندر، پریم چند، راجندر سنگھ بیدی اور یلدرم کے نام خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔ اِن افسانہ نگاروں کو اس دور کے نمائندہ افسانہ نگار سمجھا جا سکتا ہے۔ اِن کے ہاں بے شمار ایسے افسانے ہیں جن میں حالات کی تلخی کو طنز کا نشانہ بنایا گیا ہے اور کہیں کہیں مضحکہ خیز صورتِ حال کا بیان بھی ہے۔

باب سوم اِس باب میں قیامِ پاکستان کے بعد ایسے افسانہ نگاروں کا ذکر ہے جن کے ہاں طنزیہ اسلوب ملتا ہے۔ اِن افسانہ نگاروں نے اس دور کے معاشی، معاشرتی اور سیاسی حالات کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ اِس سلسلے میں منٹو، غلام عباس، احمد ندیم قاسمی، منشایاد، اشفاق احمد، رشید امجد اور غلام عباس نیرّ کا نام نمائندہ افسانہ نگاروں میں شمار ہوتا ہے۔ اِن افسانہ نگاروں کے لہجے میں کاٹ دار طنز نظر آتا ہے۔ اِن افسانہ نگاروں کے بہت سے افسانے طنز کے پیرائے میں سامنے آتے ہیں۔ اِس باب میں اِن افسانہ نگاروں کے افسانوی مجموعے اور اُن افسانوں کا ذکر ملتا ہے جن میں طنزیہ انداز میں قلم اُٹھایا گیا ہے۔

باب چہارم "قیامِ پاکستان کے بعد اردو افسانہ نگاروں کے افسانوں میں مزاح" ہے۔ اِس عنوان کے تحت اس باب میں ان افسانہ نگاروں کو شامل کیا گیا ہے جن کے افسانوں میں بطور خاص مزاح شامل نظر آتا ہے۔ اِس باب میں منٹو، شفیق الرحمٰن، محمد خالد اختر، مستنصر حسین تارڑ، محمد آغا بابر، محمد علی ردولوی اور ابراہیم جلیس کے نام خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔ ان اِفسانہ نگاروں کے ایسے افسانے جن میں مزاحیہ عناصر دِکھائی دیتے ہیں۔ اِس باب میں شامل کیے گئے ہیں۔

محاکمہ اس مقالے کا آخری باب ہے جس میں اِس موضوع کا جائزہ لیا گیا ہے کہ اِس موضوع پر میں نے کس طرح کام کیا، اِس سے پہلے اردو ادب میں مزاح نگاری کے حوالے سے افسانے پر کتنا کام ہو چکا ہے اور پھر یہ کہ میں نے اِس مقالے میں کتنا اضافہ کیا ہے۔